



سوال

(108) ایسے مال کی زکوٰۃ کیسے نکالی جائے جو وقفوں سے جمع ہوئی ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص مال کا ایک حصہ ایک وقت جمع کرے پھر کچھ مدت بعد اس کا دوسرا حصہ جمع کرے تو اس طرح جمع شدہ مال کی زکوٰۃ کیسے نکالے؟ (مریم - م - الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب نقدی وغیرہ یا سامان تجارت پر سال کا عرصہ گزر جائے اور وہ حد نصاب کو پہنچ جائے تو اس کی زکوٰۃ نکالے۔ اسی طرح جس مال (یعنی کل مال کے جس حصہ پر) سال گزر جائے، اس کی زکوٰۃ نکالتا جائے۔ اگر وہ کل مال کی زکوٰۃ ادا کر دے جبکہ سال صرف مال کے پہلے حصہ پر ہی گزرا ہو، تو بھی ٹھیک ہے۔ کیونکہ سال گزرنے سے پیشتر زکوٰۃ ادا کر دینا جائز ہے۔ مثلاً وہ رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں دس ہزار کا مالک تھا۔ پھر ذیقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں مزید دس ہزار کا مالک ہو گیا تو وہ پہلے دس ہزار کی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں ادا کرے گا اور دوسرے دس ہزار کی ذیقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں۔ اب اگر وہ پورے بیس ہزار کی زکوٰۃ رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں ادا کر دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ جس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس نے دوسرے دس ہزار کی زکوٰۃ، زکوٰۃ کے واجب ہونے سے پہلے نکال دی اور اس میں کوئی حرج نہیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ